ماڈیول ۵

حدیث نمبر 2

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"ایک دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک ایک آدمی نمودار ہوا۔ اس کے کپڑے انتہائی سفید اور بال انتہائی سیاہ تھے، اور اس پر سفر کی کوئی علامت نہیں تھی، اور ہم میں سے کوئی بھی اسے پہچانتا نہیں تھا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور ان کے گھٹنوں سے اپنے گھٹنے ملا کر بیٹھ گیا اور اپنی ہتھیلیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رانوں پر رکھ دیں۔

اس نے کہا: "اے محمد، مجھے اسلام کے بارے میں بتائیے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر استطاعت ہو تو حج کرو۔"

پوچھنے والے نے کہا: "آپ نے سچ کہا ہے۔"

ہم سب حیرت میں پڑ گئے کہ یہ شخص سوال بھی کر رہا ہے اور جواب کی تصدیق بھی کر رہا ہے۔

پھر اس نے کہا: "مجھے ایمان کے بارے میں بتائیے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخری دن (قیامت) پر اور تقدیر پر — جو اچھی ہو یا بری — ایمان لاؤ۔"

اس نے کہا: "آپ نے سچ کہا ہے۔"

پھر اس نے کہا: "مجھے احسان کے بارے میں بتائیے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت ایسے کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو، اور اگر تم اسے نہیں دیکھ سکتے تو (یقین رکھو کہ) وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔"

پھر اس نے کہا: "مجھے قیامت کے بارے میں بتائیے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس سے پوچھا جا رہا ہے، وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔"

اس نے کہا: "تو مجھے اس کی علامتوں کے بارے میں بتائیے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جب لونڈیاں اپنے مالک کو جنم دینے لگیں اور جب تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، مفلس چرواہوں کو اونچی اونچی عمارتیں بناتے ہوئے دیکھ لو۔"

پھر وہ شخص چلا گیا اور میں کچھ دیر تک حیرت میں تھا۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "'عمر، کیا تمہیں معلوم ہے یہ شخص کون تھا؟"

میں نے کہا: "اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "یہ جبرائیل تھے، جو تمہیں تمہارے دین کی تعلیم دینے آئے تھے۔"

جبریل علیہ السلام کا انسانی شکل میں آنا

اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کبھی کبھی فرشتے انسانی شکل میں آتے ہیں، جیسا کہ جبریل علیہ السلام یہاں آئے۔ احادیث میں ہے کہ جبریل علیہ السلام اکثر حضرت دحیہ الکلبی کی شکل میں نازل ہوتے تھے۔

طالب علم کا ادب

اس حدیث میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ طالب علم کو استاد کے سامنے کس طرح بیٹھنا چاہیے۔ جبریل علیہ السلام انتہائی عاجزی کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھے، جس سے انکساری اور ادب کا درس ملتا ہے۔

اسلام اور ایمان کا فرق

اس حدیث میں اسلام اور ایمان کے فرق کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ اسلام ظاہری اعمال جیسے نماز، روزہ، زکاۃ اور حج پر مبنی ہے، جبکہ ایمان دل کے اندرونی عقائد جیسے اللہ پر، فرشتوں پر، کتابوں پر، رسولوں پر، قیامت کے دن اور تقدیر پر ایمان لانے کا نام ہے۔

ایمان کے ارکان

اس حدیث میں ایمان کے چھ ارکان کا بھی ذکر ہے: اللہ پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، آسمانی کتابوں پر ایمان، رسولوں پر ایمان، آخرت کے دن پر ایمان اور تقدیر کی بھلائی اور برائی پر ایمان۔

اللہ پر ایمان

اللہ کے وجود پر ایمان: اللہ زندہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ ہر طرح کے نقص اور عیب سے پاک ہے۔ اس کی ذات حی و قیوم ہے جو ہمیشہ قائم اور زندہ رہنے والی ہے۔

اللہ کی ربوبیت پر ایمان: اللہ کائنات کا خالق، مالک اور متصرف ہے۔ وہی پیدا کرنے والا، پالنے والا اور کائنات کا نظام چلانے والا ہے۔ تخلیق، پرورش اور تدبیر میں اللہ کا کوئی شریک نہیں۔

اللہ کی الوہیت پر ایمان: تمام عبادات کا مستحق صرف اور صرف اللہ ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہر قسم کی عبادت جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور صدقات اللہ کے لیے مخصوص ہیں۔ توکل، امید اور دعا صرف اللہ سے کی جاتی ہے۔

اللہ کے اسماء وصفات پر ایمان: اللہ کے وہ نام اور صفات جنہیں قرآن و حدیث میں بیان کیا گیا ہے، ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اللہ کے اسماء حسنیٰ اور صفات عظیمہ اس کی شان کے مطابق ہیں۔ ان میں کوئی تحریف یا تعویل نہیں کی جائے گی اور نہ ہی انہیں مخلوق کی صفات کے ساتھ تشبیہ دی جائے گی۔ مثلاً اللہ کے ہاتھ، عرش پر مستوی ہونا اور دیگر صفات کو اللہ کی شان کے مطابق مانا جائے گا۔

اللہ کے علو پر ایمان: اللہ بذات خود بلند و بالا ہے اور عرش پر مستوی ہے۔ وہ مخلوق کا محتاج نہیں، بلکہ مخلوق اس کی محتاج ہے۔ اللہ کا بلند ہونا اس کی ذات کی عظمت کی دلیل ہے۔

فرشتوں پر ایمان

بیت المعمور اور فرشتوں کا طواف: آسمان میں بیت المعمور ہے جو فرشتوں کا کعبہ ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ روزانہ ستر ہزار فرشتے اس کا طواف کرتے ہیں اور پھر واپس چلے جاتے ہیں۔ ان فرشتوں کی گنتی اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔ ہر دن نئے فرشتے آتے ہیں اور ان کی دوبارہ باری کبھی نہیں آتی۔

نام اور ذمہ داریاں: کچھ فرشتوں کے نام اور ذمہ داریاں اللہ اور رسول ﷺ نے ہمیں بتائی ہیں، جن پر ایمان لانا ضروری ہے:

- **جبریل علیہ السلام:** وحی لانے کے ذمہ دار۔
- **میکائیل علیہ السلام:** بارش اور بادلوں کے ذمہ دار۔
- **اسرافیل علیہ السلام:** صور پھونکنے کے ذمہ دار۔
- **ملک الموت:** روح قبض کرنے کے ذمہ دار۔

عام طور پر لوگ ملک الموت کو "عزرائیل" کے نام سے پکارتے ہیں، لیکن یہ نام کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے، اس لیے اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

انسان کی حفاظت اور اعمال لکھنے والے فرشتے: اللہ نے کچھ فرشتوں کو انسان کی حفاظت کے لیے مقرر کیا ہے۔ یہ فرشتے انسان کو شیطان اور جنات کے شر سے محفوظ رکھتے ہیں۔

- **اعمال لکھنے والے فرشتے:** دائیں اور بائیں کندھے پر موجود فرشتے انسان کے نیک اور برے اعمال کو لکھتے ہیں۔

فرشتوں کی تخلیق اور حقیقت: فرشتوں کی تخلیق، شکل اور حقیقت کے بارے میں اللہ نے ہمیں کچھ نہیں بتایا۔ ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ مرد ہیں یا عورت۔ بس یہ یقین ہے کہ وہ پاکیزہ مخلوق ہیں جو ہمیشہ اللہ کی عبادت میں مشغول رہتی ہے۔

ایمان بالغیب کا تقاضا: فرشتوں پر ایمان لانے کے لیے ضروری ہے کہ جتنا اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے، اتنا ہی مانا جائے۔ جو چیزیں اللہ نے نہیں بتائیں، ان پر بحث کرنا جائز نہیں۔ فرشتوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ کے فرمانبردار اور اس کی مخلوق ہیں، جو کبھی بھی اس کا حکم نہیں توڑتے۔

Hadith number 2

Hazrat Umar رضی الله عنه farmate hain:
"Ek din hum Rasool Allah ﷺ ke paas baithe thay ke achanak ek aadmi numoodar hua. Us ke kapray intehai safaid aur baal intehai siyah thay, aur us par safar ki koi alamat nahi thi, aur hum mein se koi usay pehchanta bhi nahi tha. Wo Rasool Allah ﷺ ke paas aaya aur un ke ghutnon se apne ghutne mila kar baith gaya aur apni hatheliyan Rasool Allah ﷺ ki raanon par rakh deen.

Us ne kaha: *'Ae Muhammad, mujhe Islam ke bare mein bataiye.'*
Rasool Allah ﷺ ne farmaya: *'Islam yeh hai ke tum gawahi do ke Allah ke siwa koi ma'bood nahi aur Muhammad ﷺ Allah ke Rasool hain, namaz qaim karo, zakat do, Ramzan ke rozay rakho aur agar tumhein istitaat ho to Hajj karo.'*
Pochhne walay ne farmaya: *'Tumne sahi kaha hai.'*
Hum sab hairat mein pad gaye ke yeh shakhs sawal bhi kar raha hai aur jawab ko tasdeeq bhi kar raha hai.

Phir us ne kaha: *'Mujhe iman ke bare mein bataiye.'*
Rasool Allah ﷺ ne farmaya: *'Iman yeh hai ke tum Allah par, uske farishton par, uski kitabon par, uske Rasoolon par, akhri din (Qayamat) par aur taqdeer par – jo achhi ho ya buri – iman lao.'*
Us ne kaha: *'Tumne sahi kaha hai.'*

Phir us ne kaha: *'Mujhe ihsan ke bare mein bataiye.'*
Rasool Allah ﷺ ne farmaya: *'Ihsan yeh hai ke tum Allah ki ibadat aise karo jaise tum usay dekh rahe ho, aur agar tum usay nahi dekh sakte to (yakeen rakho ke) woh tumhe dekh raha hai.'*

Phir us ne kaha: *'Mujhe Qayamat ke bare mein bataiye.'*
Rasool Allah ﷺ ne farmaya: *'Jis se poocha gaya hai, woh poochhne wale se zyada nahi jaanta.'*
Us ne kaha: *'To mujhe uski alamaton ke bare mein bataiye.'*
Rasool Allah ﷺ ne farmaya: *'Jab laundiyan apne maalik ko janam dene lagein aur jab tum nange paon, nange badan, muflis charwahon ko uncha uncha imarat banate hue dekh lo.'*

Phir woh shakhs chala gaya aur mein kuch der baad tak hairat mein tha.
Phir Rasool Allah ﷺ ne mujh se farmaya: *'Umar, kya tumhe pata hai yeh shakhs kaun tha?'*
Maine kaha: *'Allah aur uske Rasool behtar jaante hain.'*
Rasool Allah ﷺ ne farmaya: *'Yeh Jibreel the jo tumhe tumhare deen ki taleem dene aaye the.'*

Jibreel عليه السلام ka Insani Shakal Mein Aana

Is hadith se yeh maloom hota hai ke kabhi kabhi farishte insani shakal mein aate hain, jaisa ke Jibreel عليه السلام yahan aaye. Ahadith mein hai ke Jibreel عليه السلام aksar Hazrat Dihyah al-Kalbi ki shakal mein nazil hotay thay.

Talib-e-Ilm ka Adab

Is hadith mein yeh bhi bataya gaya hai ke talib-e-ilm ko ustad ke samne kis tarah baithna chahiye. Jibreel عليه السلام intehai aajzi ke sath Rasool Allah ﷺ ke samne baithe, jis se inkisari aur adab ka dars milta hai.

Islam aur Imaan ka Farq

Is hadith mein Islam aur imaan ke farq ko bhi wazeh kiya gaya hai. Islam zahiri aamaal jaise namaz, roza, zakat aur hajj par mabni hai, jabke imaan dil ke andarooni aqeedat jaise Allah par, farishton par, kitabon par, rasoolon par, qayamat ke din aur taqdeer par imaan lanay ka naam hai.

Imaan ke Arkaan

Is hadith mein imaan ke chhe arkaan ka bhi zikar hai: Allah par imaan, farishton par imaan, aasmani kitabon par imaan, rasoolon par imaan, aakhirat ke din par imaan aur taqdeer ki bhalayi aur burayi par imaan.

Allah Par Emaan

Allah ke Wajood par Emaan: Allah zinda tha, hai aur hamesha rahega. Woh har tareeq ke nuqs aur ayb se paak hai. Uski zaat *Hayy-o-Qayyum* hai jo hamesha qayam aur zinda rehne wali hai.

Allah ki Ruboobiyat par Emaan: Allah kainaat ka khalq karne wala, iska maalik aur iska nizaam chalane wala hai. Woh hi paida karne wala, palne wala aur nizaam chalane wala hai. Takhleeq, parwarish aur tadbeer mein Allah ka koi shareek nahi hai.

Allah ki Uloohiyat par Emaan: Tamam ibadat sirf aur sirf Allah ke liye hai. Allah ke siwa koi ma'bood nahi, aur har qisam ki ibadat jaise namaz, roza, zakat, hajj aur sadqaat sirf Allah ke liye hai. Tawakkul, umeed aur dua sirf Allah se ki jati hai.

Allah ke Asmaa aur Sifaat par Emaan: Allah ke woh naam aur sifaat jo Quran aur Hadees mein bayan kiye gaye hain, unpar imaan lana zaroori hai. Allah ke *Asmaa-e-Husna* aur *Sifaat-e-Azeema* uski shaan ke mutabiq hain. In mein na koi tahreef hogi, na ta'weel, aur na hi inhein makhlooq ki sifaat ke saath tashbeeh di jayegi. Maslan, Allah ke haath, arsh par mustawi hona aur doosri sifaat ko Allah ki shaan ke mutabiq mana jayega.

Allah ke Uloo par Emaan: Allah be-zaat khud buland-o-bala hai aur arsh par mustawi hai. Woh makhlooq ka mohtaaj nahi, balke makhlooq uski mohtaaj hai. Allah ka buland hona uski zaat ki azmat ki daleel hai.

Farishton par Imaan

Farishton Par Emaan

Bait-ul-Mamoor aur Farishton ka Tawaf: Asmaan mein *Bait-ul-Mamoor* hai, jo farishton ka Ka'ba hai. Nabi ﷺ ne farmaya ke har din 70 hazar farishte uska tawaf karte hain, aur phir wapas chale jaate hain. In farishton ki ginti Allah ke siwa kisi ko maloom nahi. Har din naye farishte aate hain, aur unki dobara baari kabhi nahi aati.

Naam aur Zimmedariyan: Kuch farishton ke naam aur zimmedariyan Allah aur Rasool ﷺ ne humein batayi hain, jin par humein imaan lana hai:

- **Jibreel عليه السلام**: Wahy laney ke zimmedari.
- **Mikail عليه السلام**: Baarish aur badlon ke zimmedari.
- **Israfeel عليه السلام**: Soor phoonkne ke zimmedari.
- **Malak-ul-Maut**: Rooh qabz karne ke zimmedari.

Aksar log malak-ul-maut ko "Azraeel" ke naam se bulate hain, lekin yeh naam kisi saheeh hadees se sabit nahi, is liye isay istemal nahi karna chahiye.

Insan ki Hifazat aur Aamaal likhne wale Farishte: Allah ne kuch farishton ko insan ki hifazat ke liye muqarrar kiya hai. Yeh farishte insano ko shayateen aur jinnat se mehfooz rakhte hain.

- **Aamaal likhne wale farishte**: Daayein aur baayein kandhe par mojood farishte insano ke nek aur bure aamaal likhte hain.

Farishton ka Takhleeq aur Haqiqat: Farishton ke tashkeel, shakl aur haqiqat ke bare mein Allah ne humein kuch nahi bataya. Humein yeh maloom nahi ke woh mard hain ya aurat, bas itna yaqeen hai ke woh paak aur saaf makhlooq hain, jo hamesha Allah ki ibaadat mein masroof rehti hai.

Imaan bil Ghaib ka Taqaza: Farishton par imaan lani ke liye zaroori hai ke jitna Allah aur Rasool ﷺ ne bataya hai utna hi maanain. Jo cheezein Allah ne nahi batayi, un par behas karna jayez nahi hai. Farishton par imaan lani ka matlab hai ke woh Allah ke farmabardar aur Allah ki makhlooq hain, jo kabhi uska hukum nahi torte.